خاندانی منصوبہ بندی اور آبادی روکنے کے عالمی منصوبے

اصل مقاصد،محرکات، اسباب

آئندہ شمارے کی چند جھلکیاں:

☆مغربی ممالک میں شرح پیدائش منفی ہوگئی ہے۔

☆یوروپی ممالک اور اسلامی ممالک کی شرح آبادی کا تقابلی جائزہ اعداد وشمار کی روشنی میں۔

☆یورپی ممالک اور اسلامی ممالک میں آبادی کی گنجائش: فی مربع میل اعداد وشمار کی روشنی میں تقابلی جائزہ۔

☆مغربی ممالک خاندانی منصوبہ بندی کے لیے اربوں ڈالر کیوں خرچ کر رہے ہیں؟

☆ شرح پیدائش میں کمی سے خاندان مختصر ہوں گے زبانیں ختم ہوں گی اور مستقبل میں دنیا کی زبان صرف انگریزی ہوجائے گی۔

☆ یورپ کے تمام ملکوں میں بوڑھوں کا تناسب ۲۰ فیصد سے زیادہ اور مسلم ممالک میں یہ تناسب صرف ۵ فیصد ہے۔

☆ امریکی ویزا لاٹری: سفید فام نسل میں پیدا ہونے والے بے شمار طبی مسائل سے بچنے کا ایک جدید طریقہ تاکہ نسلی برتری قائم رکھنے کے لیے جینیاتی سفر محفوظ طریقے سے طے کیا جائے۔

☆مغرب میں زیادہ تر ممالک کی شرح آبادی میں اضافہ منفی ہے نئے بچے پیدا نہیں ہورہے لہٰذا ایک سال میں جتنے لوگ مرتے ہیں پیدا ہونے والوں کی تعداد ان سے بہت کم ہوتی ہے لہٰذا اس بات کا شدید خطرہ پیدا ہوگیا ہے کہ مغربی نسلیں پارسی نسل کی طرح مستقبل قریب میں [مائیکرواسکوپک ریس] بن جائیں گی۔ پارسیوں کی شرح افزائش کا خاتمہ اس لیے ہوا کہ ان کے یہاں بہن بھائی کی شادی جائز تھی پھر یہ شادیاں آپس میں ہی کرتے تھے کیونکہ مذہب میں تبلیغ نہیں تھی لہٰذا کسی دوسری نسل کا آدمی ان کے مذہب میں شامل نہ ہوسکتا تھا۔ لہٰذا جینیاتی تنوع ختم ہوتا گیا اور شرح پیدائش منفی ہوگئی۔ مستقبل قریب میں پارسی نسل دنیا سے معدوم ہوجائے گی۔ پانچ ہزار سال کی تاریخ بتاتی ہے کہ انسانی معاشروں میں بوڑھوں کا تناسب کبھی بھی دو تین فیصد سے زیادہ نہیں رہا لیکن زنا کاری، خدا بے زاری، عیاشی، بنیادی حقوق، آزادی اظہار رائے، آزادی اور جمہوریت کے فلسفے کے تحت تمام مغربی نسلیں بچے پیدا کرنے کے لیے تیار نہیں کیوں کہ کوئی عورت ماں بننے پر راضی نہیں اور مرد بچوں کی پرورش کی ذمہ داری لینے کے لیے تیار نہیں، طلاق کے سخت قوانین کے باعث اب شادیاں بھی بہت کم ہوتی ہیں۔ دنیا میں جہاں جمہوریت اور سوشل ڈیموکریسی کو فروغ ملا وہاں عیاشی، زنا کاری عام ہوئی جو خاندانی نظام کو تباہ کرنے کا باعث بنی۔